

عائلی قوانین اور شریعت

سوال: کیا عائلی قوانین کے نفاذ کے بعد کوئی شخص اگر شریعت کے مطابق کسی قسم کی طلاق دے تو وہ واقع ہو جائے گی؟ مندرجہ قوانین کی رو سے تو طلاق کے نافذ ہونے کے لیے کچھ خاص شرائط عائد کر دی گئی ہیں؟

جواب: کسی حکومت کے قوانین سے نہ تو شریعت میں کوئی ترمیم ہو سکتی ہے، اور نہ وہ شریعت کے قائم مقام بن سکتے ہیں۔ اس لیے جو طلاق شرعی قواعد کی رو سے دے دی ہو، وہ عند اللہ اور عند المسلمین نافذ ہو جائے گی، خواہ ان [حکومتی] قوانین کی رو سے وہ نافذ نہ ہو۔ اور جو طلاق شرعاً قابل نفاذ نہیں ہے، وہ ہرگز نافذ نہ ہوگی، خواہ یہ [عائلی] قوانین اس کو نافذ کریں۔ اب مسلمانوں کو خود سوچ لینا چاہیے کہ وہ اپنے نکاح و طلاق کے معاملات، خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق کرنا چاہتے ہیں یا ان عائلی قوانین کے مطابق؟ (رسائل و مسائل، سید ابوالاعلیٰ مودودی، ترجمان القرآن، جلد ۵۸، عدد ۲، مئی ۱۹۶۲ء، ص ۵۹)